

## حکومت نے گیس کی قیمتیں کم کرنے کا فیصلہ مقرر کیا، صارفین فوری ریلیف سے محروم

اوگرا نے گیس 6 فیصد تک سستی کرنے کا فیصلہ کیا، اطلاق یکم جولائی سے ہونا تھا، پٹرولیم ڈویژن کی ای سی سی کو قیمتوں میں تبدیلی نہ کرنے کی سفارش

معاملہ ای سی سی کے اجلاس میں زیر غور آئیگا، قیمتوں پر نظر ثانی ہوئی تو اطلاق یکم ستمبر سے ہوگا، گیس شعبے میں 200 ارب کے ریونیو شارٹ فال کا سامنا

اسلام آباد (رپورٹ / ظفر بھٹ) حکومت نے گیس سستی کرنے کا فیصلہ موخر کرتے ہوئے فی الحال قیمتیں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جس سے صارفین فوری ریلیف سے محروم ہو گئے ہیں۔ آئل اینڈ گیس ریگولیشن اتھارٹی (اوگرا) نے اس سے قبل گیس کی قیمتوں میں 6 فیصد تک کمی کا فیصلہ کیا تھا جس کا اطلاق یکم جولائی سے ہونا تھا۔ وفاقی حکومت اوگرا کے فیصلے کی روشنی میں 45 دنوں کے اندر گیس قیمتوں کے نوٹیفکیشن کیلئے ایڈوائس بھیجنے کی پابند ہے۔ اعلیٰ حکومتی عہدیدار نے بتایا کہ پٹرولیم ڈویژن نے 21 اگست کو سفارش کہ گیس کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے۔ یہ معاملہ ابا اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) کے آئندہ اجلاس میں زیر غور آئے گا۔ حکام کے مطابق طے شدہ طریقہ کار کے مطابق وفاقی حکومت نے گیس کی نئی قیمتوں کا اطلاق اس سال یکم جولائی سے کرنا تھا تاہم اس میں دو ماہ کی تاخیر ہو چکی ہے، پٹرولیم ڈویژن نے اقتصادی رابطہ کمیٹی کو قیمتیں برقرار رکھنے کی سفارش کی ہے۔ اگر اب گیس قیمتوں پر کوئی نظر ثانی ہوئی بھی تو اس کا اطلاق یکم ستمبر سے ہوگا۔ حکام کے مطابق حکومت کو گیس کے شعبے میں 200 ارب روپے کے ریونیو شارٹ فال کا سامنا ہے اس لئے اس کے پاس قیمتوں میں کمی کا کوئی آپشن نہیں ہے۔ گیس کمپنیوں نے درآمدی گیس کے ضمن میں بھی صارفین سے ابھی 73 ارب روپے وصول کرنے ہیں۔ اقتصادی رابطہ کمیٹی صارفین سے اس وصولی کی باضابطہ منظوری دی چکی ہے تاہم وفاقی کابینہ نے سیاسی مضمرات کی وجہ سے یہ فیصلہ روک لیا۔